دار العلوم میں حسب سابق بین الاقوامی میڈیا کے نمائندوں کی آمد :

حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ سے غیر ملکی ورلڈ میڈیا کے نمائندے انٹرویوز کے لئے حسب سابق جوق در جوق آرہے ہیں۔ صرف ایک مہینے میں ایک درجن سے زائد بین الاقوامی اخبارات و جرائد اور ٹی وی ٹیمیں دار العلوم تشریف لائیں۔ جن کے مختصر نام یہ ہیں :

فرانس ٹیلی ویژن کی ڈورو تھی اولیرک' انگلینڈ "نیوز ویک" کے گرے نائٹ 'فرانس آرٹی ٹیلیوژن کے فریڈرک ویسورٹ اور صوفیہ روسر گرٹ ' فرانس ٹیلی ویژن چینل 2 کے اولرک حولمسٹر وپ ایوا آرنو بنگ' ٹیلی راما کے لوک ڈسبیٹ۔ فرانسیسی ڈاکٹر اینڈریاس بازیگر' اور جرمن میگزین "پریاسجنٹر" کے ڈاکٹر یاسین رضوی 'فرانس "ایل ایکسپریس" اخبار کے مارک اور جین پال گولیٹیو ' امریکی اخبار "نیویارکر" کے فوٹوگرافر ایڈ گریزڈا' سوئٹزرلینڈ کے ویکلی میگزین "ٹیکٹ" کے نمائندے کرٹ بر ینڈن بر جر' اور ڈنمارک ٹی وی کے پروڈیوسر اور سب پروڈیوسر سر فہرست ہیں۔ مولانا مدظلہ نے انہیں اسلام کی حقانیت' مدارس کی اہمیت اور عالم اسلام کی زبوں حالی کے بارے میں تفصیلاً گفتگو کی۔ اور اس طرح افغانستان کے مسلمانوں کی حالتِ زار کے بارے میں بھی انہیں آگاہ کیا۔

سلسلہ مطبوعات موتمر المصنفین (۲۹)

اقتدار کے ایوانوں میں
شریعت بل کا معرکہ

(مولانا سمیع الحق)

ملک کی تاریخ میں نفاذ شریعت کی جدوجہد کا روشن باب 'ایوان بالا سینیٹ اور قومی سیاست میں نظام اسلام کی جنگ' آغاز' رفتار کار' صبر آزما مراحل کی لمحہ بہ لمحہ روئیداد اور مستقبل کے لائحہ عمل کے علاوہ خارجہ پالیسی' عورت کی حکمرانی' جہادِ افغانستان اور اہم قومی و ملی اور بین الاقوامی مسائل پر فکر انگیز گفتگو اور سیر حاصل تبصرے۔

ملنے کا پتہ: موتمر المصنفین' دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک نوشہرہ پاکستان